وڈیو لیسن

سبق 4

تشہد

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ :

- تشہد کا ترجمہ و مفہوم سمجھ سکیں۔
- قولی، فعلی اور بدنی عبادات کے مفہوم سے واقف ہو سکیں۔
- گواہی کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- حروف لِ، مِنْ، عَنْ، مَعَ ، کی پہچان اور ان کا درست استعمال کر سکیں۔

تشہد نماز کا ایک اہم حصہ ہے جس میں ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی تمام عبادتیں پیش کرتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے لیے دعا کرتے ہیں اللہ کے نیک بندوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ [6]		لِلّٰهِ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ [46]
سبھی قولی عبادتیں		اللہ ہی کے لیے ہیں	اور سبھی بدنی عبادتیں	اور سبھی مالی عبادتیں بھی اسی کے لیے ہیں
تَحِيَّة کی جمع تَحِيَّات	لِ: لیے	اللہ	صَلوۃ کی جمع صَلَوَات	طَيِّبَة کی جمع طَيِّبَات

- ❖ **سبھی قولی عبادتیں :** نماز، ذکر، تلاوت، دعوت و تبلیغ،اچھی بات کرنا، نصیحت کرنا، صحیح راستہ بتانا، اچھا مشورہ دینا۔
- ❖ **سبھی بدنی عبادتیں :** نماز، روزہ، حج،تربیت کرنا، مدد کرنا، تعلیم، دعوت اور تبلیغ کے لیے جانا سب اللہ کے لیے ہیں۔
- ❖ **سبھی مالی عبادتیں :** حج، زکوۃ، صدقات، خیرات وغیرہ سب اللہ کے لیے ہیں۔
- ❖ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نے فرمایا:"ستّر ہزار ایسے آدمی ہیں جو جنت میں بغیر حساب اور کتاب کے داخل ہوں گے"، اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا :"یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ خود جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ کسی اور سے کراتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں"۔ یہ سن کر حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اللہ کے رسول! میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان میں سے کردے، آپ ﷺ نے فرمایا : "تم ان میں سے ہو"۔ پھر ایک اور صحابی اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میرے لیے بھی دعا فرمائیں، اللہ مجھے بھی ان میں سے کردے،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "عکاشہ اس میں تم پر سبقت لے گئے"۔ (صحیح بخاری:۵۷۵۲، صحیح مسلم:۲۱۸)
- ❖ اس حدیث سے ہم یہ بات سیکھ سکتے ہیں کہ ہمیں اچھی بات سنتے ہی دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہمیں اس کام کو کرنے کی توفیق دے، ورنہ کوئی اور سبقت لے جائے گا! ہر دعا کے ساتھ گزرے ہوئے وقت کا احتساب ہو اور آئندہ کا پلان بھی!
- ❖ **اَلتَّحِيَّاتُ:** کے شروع میں ۳ عبادات کا ذکر ہے ہمیں یہ دعا کرنی چاہیے : اے اللہ ہمیں ان تینوں عبادت میں حصہ لینے کی توفیق دے۔
- ❖ تینوں کا احتساب: ۱۔زبان کا کیاحال ہے؟ یعنی غیبت ،گالم گلوچ ،برا بھلا کہنا ،۲۔ قوتیں (خاص کر ذہن کی) کہاں صرف ہو رہی ہیں،۳۔ مال کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا؟

اَلسَّلَامُ [42]	عَلَيۡكَ	أَيُّهَا النَّبِيُّ [75]	وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ [114]	وَبَرَكَاتُهٗ [3]
سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللہ کی رحمت ہو	اور برکتیں ہوں اس کی (آپ پر)،

اَلسَّلَامُ : ساری سلامتی	عَلٰی	كَ	یَا، أَیُّهَا، یَا أَیُّهَا :اے اَلنَّبِيُّ کی جمع أَنۡبِیَاء	وَ	رَحۡمَةُ	اللّٰهِ	وَ	بَرَكَاتُ	هٗ
	پر	آپ		اور	رحمت	اللہ کی	اور	برکتیں بَرَكَة کی جمع	اس کی

❖ اوپر ذکر کی گئی تین عبادات کو جس نے بہترین طورپرانجام دیااور جس ہستی نے یہ ساری عبادات کرنے کا طریقہ ہمیں بتایا اُس ہستی پر یعنی محمد ﷺ پر تین چیزوں کی دعا ہے: سلام، رحمت، برکتیں۔

1. **سلام ہو :** یعنی سلامتی ہو، یعنی اللہ آپ کو ہر طرح سے محفوظ رکھے۔

2. **رحمت ہو:** اللہ کا احسان اور فضل ہو ۔ اللہ آپ کامحبت کے ساتھ خوب خیال رکھے۔

3. **برکتیں ہوں:** ہر احسان، فضل، خیر اور بھلائی میں زیادتی ہوتی رہے۔

❖ آپس میں السلام علیکم کا مطلب: آپ پرہر قسم کی سلامتی ہو! الٗ سے مراد ہر قسم کی اور ساری سلامتی۔یعنی دین وایمان، صحت، مال، خاندان، کاروبار، نوکری وغیرہ ہر ایک میں آپ محفوظ رہیں، کوئی عیب، کمی، ناپسندیدہ چیز یا بات نہ سامنے آئے۔

اَلسَّلَامُ	عَلَیۡنَا	وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ [125]	الصّٰلِحِیۡنَ
سلام ہو	ہم پر	اور اللہ کے بندوں پر	(جو) نیک (ہیں)

اَلسَّلَامُ : سلام ہو اَلسَّلَامُ عَلَیۡكُمۡ	عَلَی	نَا	وَ	عَلٰی	عَبۡدُ اللّٰهِ کی جمع عِبَادُ اللّٰهِ ہے۔ عَابِد کی جمع عَابِدُوۡن، عَابِدِیۡن ہے۔	صَالِح کی جمع صَالِحُوۡن، صَالِحِیۡن ہے۔
	پر	ہم	اور	پر		

❖ **اللہ کاانعام کن پر:** انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین پر، یہاں پہلے نبی ﷺ پر سلام پھر ہم پراور صالحین پر۔

❖ دونوں(نبی ﷺاور صالحین) کے لیےدعا ان شاءاللہ قبول ہوگی، اس دعامیں"ہم پر" (عَلَیۡنَا) درمیان میں ہے، جب انبیاء اور صالحین کے لیے دعا قبول ہےتو اللہ کی رحمت سےامیدہے کہ ہمارے لیے بھی دعا ضرورقبول ہوگی ان شاء اللہ۔

❖ یاد رکھیے کہ اللہ کی رحمت اسی کو ملے گی جو اعمال سے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، جیساکہ صالحین نے کیا۔

❖ روزانہ کروڑوں لوگ ہر نماز میں یہ دعا کرتے ہیں۔ اگر ہم ان کی دعا لینا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی صالح بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اے اللہ! ہمیں بھی صالحین میں سےبنادے تاکہ ہم ان کی دعا سے فائدہ اٹھا سکیں!

❖ صالح بننے کا اور صالحین کے ساتھ رہنے کا پلان بنایئے!

دعا

اے اللہ مجھے صرف اپنی عبادت کرنے کی توفیق دے۔

إِلَّا اللّٰهُ	لَّا إِلٰهَ	أَنْ	أَشْهَدُ
سوائے اللہ کے	نہیں کوئی (حقیقی) معبود	کہ	میں گواہی دیتا ہوں
إِلَّا: سوائے، مگر	لَا: نہیں، مَا: نہیں، کیا، جو إِلٰه کی جمع اٰلِهَة ہے۔	أَنْ، أَنَّ: کہ، بے شک	أَشْهَدُ: أَفْعَلُ کے وزن پر شہادت، شہید، عینی شاہد

احتساب

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو زندگی میں کیسے لائیں:

میں نے کتنی مرتبہ اپنے نفس کو اپنا معبود بنایا، یا میں نے اس کی فرمانبرداری کی؟ ایسا کیوں کیا؟ برے دوست، انٹرنٹ؟ بری عادتیں؟ یاد رکھیے ہماری کوئی ایک نماز تو آخری نماز ہوگی، پتہ نہیں کونسی ہو! یہ نماز کے اندر آخری بار کلمہ شہادت کا اعلان ہے۔ اس لیے اس کو دل کی گہرائی سے اور پوری توجہ سے پڑھیے کہ موت سے پہلے بھی پڑھنے کی توفیق ملے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جس کا آخری کلمہ 'لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ' ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (سنن ابوداؤد: 3116)

وَرَسُوْلُهٗ			عَبْدُهٗ		مُحَمَّدًا	وَأَشْهَدُ أَنَّ		
اور اس کے رسول (ہیں)۔			اس کے بندے		محمد ﷺ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ		
هٗ	رَسُوْلُ	وَ	هٗ	عَبْدُ	مُحَمَّد: خوب تعریف کیا ہوا	أَنَّ	أَشْهَدُ	وَ
اس کے	پیغمبر	اور	اس کے	بندہ		کہ	میں گواہی دیتا ہوں	اور

- ❖ ہم سب کو اور اس دنیا کی ہر چیز کو اللہ نے بنایا ہے، ہم اللہ کی ملکیت ہیں، اس لیے ہم کو اس کا سچا بندہ بن کر رہنا چاہیے۔
- ❖ حضرت محمد ﷺ اللہ کے سب سے بہترین بندے اور ہمارے لیے اسوہ حسنہ (بہترین نمونہ) ہیں اس لیے کہ وہ اللہ کے رسول بھی ہیں۔
- ❖ اللہ تعالی فرماتا ہے: وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ "اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت وسط (درمیانی امت) بنا یا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو"۔ (البقرہ: ۱۴۳) ہم سب پر رسول ﷺ کے بعد ایک بہت بھاری اور عظیم الشان ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ ہمیں سارے لوگوں پر یہ شہادت دینا ہے۔

آئینہ عمل

اپنا جائزہ لیں کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے امتی ہونے کی حیثیت سے اللہ کے دین کی دعوت انسانوں تک پہنچانے کا کتنا اہتمام کرتا ہوں؟

قواعد

لِ ، مِنْ ، عَنْ ، مَعَ

جو الفاظ ہم لکھتے ، پڑھتے ، بولتے اور سنتے ہیں، ان کی تین اقسام ہیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف۔

حرف : جو اسم یا فعل کو ملائے، مثلاً: لَ، مِنْ، عَنْ ،مَعَ وغیرہ۔

اس سبق میں ہم چار حروف سیکھیں گے۔ لَ، مِنْ، عَنْ، مَعَ۔ یہ چار حروف سات ضمائر کے ساتھ مل کر تقریباً ۲۵۲۱ بار قرآن مجید میں آئے ہیں۔ ان تین حروف کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

لِ : لیے	لَکُمْ	دِیْنُکُمْ	وَلِيَ	دِیْنِ
	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین

مِنْ : سے	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ
	میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے

عَنْ : سے	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُ
	راضی ہوا	اللہ	اس سے

مَعَ : ساتھ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِیْنَ
	بے شک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں کے

لَ/لِ : لیے	
لَهٗ	اس کے لیے
لَهُمْ	ان سب کے لیے
لَكَ	آپ کے لیے
لَكُمْ	آپ سب کے لیے
لِيْ	میرے لیے
لَنَا	ہم سب کے لیے
لَهَا	اس عورت کے لیے

مِنْ [744] : سے	
مِنْهُ	اس سے
مِنْهُمْ	ان سب سے
مِنْكَ	آپ سے
مِنْكُمْ	آپ سب سے
مِنِّيْ	مجھ سے
مِنَّا	ہم سب سے
مِنْهَا	اس عورت سے

CamScanner

عَنْ [416]: سے ، بارے میں	
عَنْهُ	اس سے
عَنْهُمْ	ان سب سے
عَنْكَ	آپ سے
عَنْكُمْ	آپ سب سے
عَنِّيْ	مجھ سے
عَنَّا	ہم سب سے
عَنْهَا	اس عورت سے

مَعَ [163]: ساتھ	
مَعَهٗ	اس کے ساتھ
مَعَهُمْ	ان سب کے ساتھ
مَعَكَ	آپ کے ساتھ
مَعَكُمْ	آپ سب کے ساتھ
مَعِيْ	میرے ساتھ
مَعَنَا	ہم سب کے ساتھ
مَعَهَا	اس عورت کے ساتھ

سرگرمی

درج ذیل الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلتَّحِيَّاتُ		وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ	
وَالصَّلَوَاتُ		عَنْكُمْ	
وَالطَّيِّبَاتُ		مَعَكُمْ	

ذیل میں دیے گئے الفاظ سے ٹیبل مکمل کریں۔

لَهٗ	مِنْهُ	عَنْهُ	مَعَهٗ

آئینہ عمل

تشہد میں کون کون سی عبادات کا ذکر ہے؟ اور کیا آپ ان عبادات کو بجا لاتے ہیں؟